سوال

میری بیٹی نصرانی (اہل کتاب میں سے) ہے اور ایک مسلمان شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے لیکن اپنا دین تبدیل نہیں کرنا چاہتی، دونوں ہی سنگاپور میں رہتے ہیں، مجھے بتایا گیا ہے کہ اسلام ان دونوں کی شادی سے روکتا ہے اس لیے کہ وہ لڑکی مسلمان ہیں، مسلمان ہونے کے بعد اس سے شادی کر سکتی ہے کیا یہ کلام صحیح ہے؟ اگر جواب نفی میں ہے تو کیا ان دونوں کے لیے شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنی جائز ہے چاہے میری بیٹی عیسائی ہی رہے؟ اور کیا شریعت اسلامیہ کے مطابق شادی کرنے کے بعد مسلمان شخص کے لیے عیسائی طریقہ کے مطابق شادی میں شرکت کرنا جائز ہے؟ سوال لمبا ہونے پر میں آپ سے معذرت خواہ ہوں لیکن یہ موضوع میرے لیے خاندانی مشکلات کا سبب بن رہا ہے میں اس کے متعلق اسلامی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں تاکہ کسی کو بھی ناراض کیے بغیر میں اس مشکل سے نکل سکوں اور اسے حل کروں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

دین اسلام کسی نصرانی عورت سے شادی کرنے سے منع نہیں کرتا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نصرانی عورت عفت و عصمت کی مالک ہو

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے، اور مومن عورتوں میں سے پاکدامن عورتیں اور اہل کتاب کی پاکدامن عورتیں (حلال ہیں) جب تم انہیں ان کا مہر دے دو اس طرح کہ تم ان سے نکاح کرو، یہ نہیں کہ علانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المآئدۃ (5).

اس آیت میں محصنات کا معنی آزاد اور پاکدامن عورتیں ہیں

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (2527) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

لیکن اگر عورت عفت و عصمت کی مالک نہیں بلکہ بدکار رہے، اور اس کے بوائے فرینڈ ہیں جن کے ساتھ تعلقات رکھتی ہے تو اسلام اس طرح کی عورت سے نکاح اور شادی کرنے سے منع کرتا ہے، چاہے وہ عورت مسلمان ہو یا اہل کتاب سے تعلق رکھتی ہو

اسی طرح دین اسلام مرد کو منع کرتا ہے کہ وہ گرل فرینڈ بنائے اور کسی عورت سے دوستی لگائے، یہ سب کچھ اس لیے ہے تاکہ ازدواجی زندگی کو تباہ ہونے سے بچایا جاسکے اور نسب کو بھی مخلوط ہونے اور ضائع ہونے سے محفوظ رکھا جاسکے اور تہمت و اختلاف اور غلط قسم کے گمان سے بچاؤ ہو

رہا مسئلہ کسی مسلمان شخص کا نصرانی و عیسائی طور طریقہ پر منعقد شادی کی تقریب میں شریک ہونے کا تو کسی بھی مسلمان کے لیے اس میں شرکت کرنی جائز نہیں، کیونکہ اس میں بہت ساری اشیاء اور امور ایسے پائے جاتے ہیں جنہیں اسلام حرام قرار دیا دیتا ہے، مثلا مرد و عورت کا اختلاط اور موسیقی سننا اور شراب نوشی کرنا اور رقص وغیرہ کرنا

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جو بھی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی ایسے دستر خوان پر مت بیٹھے جس پر شراب نوشی ہو رہی ہو"

مسند احمد (20/1) سنن البیھقی (366/7) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (6/7) میں اسے صحیح قرار دیا ہے

اس اچھے اور قیمتی شعور اور اخلاق کریمہ اور اس طرح کے معاملہ میں اسلامی حکم معلوم کرنے کے سوال کی حرص رکھنے پر ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور آپ کے لیے دعا گو ہیں کہ آپ کو دین اسلام کی ہدایت نصیب ہو، سب تعریفات اللہ رب العالمین کے لیے ہیں

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

33656